استغاثہ

آئیں گے مولاؑ منتقم آئیں مولاؑ منتقم

ماتم کر دعائیں کرو سنو غور سے صدا یہ سنو

گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

آئے گا بن کے دشمنوں پہ وہ ابھی قہر خدا

ٹوٹے دلوں کا آسرا جو ہے علیؑ کا لاڈلہ

چاہے ستم جتنا بھی ہو نہ ظلم سے ہر گز ڈرو

گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

پوچھیں گے وہ اے ظالم کیا جرم تھا مظلومؑ کا

حیوان بھی پیتے رہے وہ آب سے محروم تھا

اے شہنشاہ کے مجاہدو اس کے سبھی سپاہی بنو

گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

برچھی سے چھلنی ہے کیا اکبرؑ جواں ہائے ہائے جواں

کیسا ستم تھا الاماں اوئے زمین و آسمان

اکبرؑ کے ماتم دار ہو یہ حکم مولاؑ کا سنو

گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

وہ جانتے ہیں کس طرح دبار میں کی تھی کلام
کہتی رہی بنتِ علیؑ کب آوٗ گے آخر امامؑ
اس سیدہؑ کے درد کو تم یاد کرتے ہی رہو
گھبراوٗ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

صدیاں گزر گئی ہیں مگر ہے خون آنکھوں سے رواں
کرب و بلا اور شام کا تڑپا رہا ہے وہ سماں
غم عابدؑ بیمار کا سینوں میں تم سے لے کر جیو
گھبراوٗ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

کھائے طمانچے دُرد چھنے لیتی رہی وہ سسکیاں
ہے آج تک بھی پوچھی اے میرے باباؑ ہو کہاں
اس سیدہ معصومہؑ کو پرسہ سخی باباؑ کا دو
گھبراوٗ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

کب قید سے ہوگی رہا آئے گی وہ اپنے وطن
تربت میں جس کا مومنو آج بھی میلا کفن
ہے منتظر صدیوں سے جو ہوگی ابھی تو آزاد وہ
گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

کیوں موسیٰؑ کاظم قید میں بے جرم تھے ارمان ہے
جس کا کافن زنجیر ہی تھے بن گئے ارمان ہے
اس بے نوا کا غم کرو تم ہر جگہ ماتم کر
گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم

غیبت سے ہے ابصآر بس مولاؑ کی آتی ہے صدا
اس کو میرا پیغام دو ہے منتظر جو بھی میدا
پڑھ کے دعائے عہد کو آمین سب مل کے کہو
گھبراؤ نہ اے مومنو آئیں گے مولاؑ منتقم